السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیان کیاجاتا ہے کہ پل صراط، بال سے زیادہ باریک اورتلوار سے تیز ہوگا۔ مومن اس پر گزرسکیں گے اورگھنگارکٹ کرجائیں گے۔ اوربیان کیاجاتا ہے کہ قربان کاجانورقربان کرنے والے کوپل صراط پرسواری کاکام دے گا۔ (ایسی صورت میں اگرب کسی گنہگارنے دنیامیں قربانی بھی کی ہوتووہ پل صراط پر سے اپنی قربانی کے جانورپرگزرسکے گایانہیں؟ (عبدالرحیم، بھوپال اسٹیٹ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ صحیح ہے کہ جہنم پرپل صراط نصب کیاجائے گااوراس پر سے لوگوں کوگزرنے کا حکم دیاجائے گا، کوئی بغیر تکلیف کے گزرجائے گااور کوئی تکلیف کے ساتھ گزرسکے گا اور کوئی کٹ کرگرجائے گا۔ (بخاری ومسلم :بخاری کتاب الرقاق باحسر جہنم 20507. مسلم کتاب الایمان باب معرفة طریق الرؤیة(182)1 163 .

لیکن یہ امرکہ پل صراط، بال سے باریک اورتلوار سے تیز ہوگا۔ کسی صحیح مرفوع غیر مجروع ووغیرہ متکلم فیہ روایت سے ثابت نہیں۔ مسلم میں ایک مطول روایت کے آخرمیں ہے: قال ابوسعیدالحدری: وبلغنی ان الجسر ادق من الشعرواحد من السلف،، (کتاب الایمان باب معرفة طریق الرؤیة(181)1 171)

لیکن ایک اخروی غیر محسوس امرکے بارے میں اس کے ثبوت کےلیے کسی صحابی کا ''بلغنی،، کہنا کافی نہیں ہوسکتا۔ بالخصوص جب کہ ابن مندہ کی روایت میں اس کے بجائے ''قال سعید بن ابی ہلال احد رواة الحدیث: بلغنی،، (کتاب الایمان لابن مندہ 3 781. ہے۔

کی ایک مطول مرفوع حدیث میں ہے: ماأنکرہ ہاں بیہقی نے یہ مضمون حضرت انس سے موصولا مرفوعاًروایت کیاہے لیکن اس کی سند ضعیف ہے(فتح 11 454اورکنزالعمال)اورمستدرک حاکم میں عبداللہ بن مسعود سے مرفوعا مروی ہے: والجہنم جسرأدق من الشعروأحد من السیف،، حدیثا علی جودہ اسنادہ، وابوخالد الدالانی شیعی منحرف،، (ای عن السنة فی ذکر الصحابة) (التلخیص مع المستدرک 4: 552)اورمسند احمد میں حضرت عائشہ (لیکن اس سند میں عبداللہ بن لہیعہ ہیں اوریہ ضعیف ہیں(ابن کثیر 3 169مجمع الزوائد، 10 359کنزالعمال

دوسری بات کہ قربانی کاجانورپل صراط پرسواری کاکادے گا، یہ بھی قابل اعتبارولائق التفات روایت سے ثابت نہیں، اورجب یہ ثابت ہی نہیں توقربانی کے جانورپرکسی گنہگارکے گزرنے کاسوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ حافظ تلخیص الجبیر 4 138میں لکھتے ہیں:

حدیث: عظموا ضحایاکم، فإنہا علی الصراط مطایاکم، لم أرہ، وسبعہ فی الوسیط، وسبقھما فی لنہایة، قال: وقال ابن الصلاح: ہذا الحدیث غیر معروف ولاثابت فیما علماہ،، انتہی وقد اشارابن العربی إلیہ فی شرح الترمذي بقولہ: ''لیس فی فضل الأضحیة حدیث صحیح، ومنہا قولہ: أنہا مطایاکم إلی الجنة، ''قال الحافظ: أخرجہ صاحب مسند الفردوس من طریق ابن المبارک عن یحیی بن عبداللہ بن موہب عن أبیہ عن ابی ہریرة رفعہ: استفقرا ہوا ضحایاکم فإنہا مطایاکم علی الصراط، ویحیی ضعیف جداً،، (مزید تفصیل کےلیے سلسلہ الاحادیث الضعیفة(74)1 102)۔

(محدث دہلی ج:9ش:7شوال 1360 نومبر1941ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 59

محدث فتویٰ